وَمَا لِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۲﴾

اور مجھے کیا ہے کہ میں اس ذات کی عبادت نہ کروں جس نے مجھے پیدا فرمایا ہے اور تم (سب) اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے o

ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا

کیا میں اس (اللہ) کو چھوڑ کر ایسے معبود بنالوں کہ اگر خدائے رحمان مجھے کوئی تکلیف پہنچانا

تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ﴿۲۳﴾ اِنِّيْٓ اِذًا

چاہے تو نہ مجھے اُن کی سفارش کچھ نفع پہنچا سکے اور نہ وہ مجھے چھڑا ہی سکیں o بیشک تب تو میں کھلی

لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۴﴾ اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿۲۵﴾

گمراہی میں ہوں گا o بیشک میں تمہارے رب پر ایمان لے آیا ہوں، سو تم مجھے (غور سے) سنو o

قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ط قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾

(اسے کافروں نے شہید کر دیا تو اسے) کہا گیا: (آ) بہشت میں داخل ہو جا، اس نے کہا: اے کاش! میری قوم کو معلوم ہو جاتا o

بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿۲۷﴾ وَمَآ اَنْزَلْنَا

کہ میرے رب نے میری مغفرت فرما دی ہے اور مجھے عزت و قربت والوں میں شامل فرما دیا ہے o اور ہم نے اس کے

عَلٰي قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَاۗءِ وَمَا كُنَّا

بعد اس کی قوم پر آسمان سے (فرشتوں کا) کوئی لشکر نہیں اتارا اور نہ ہی ہم (ان کی ہلاکت کے لئے فرشتوں کو)

مُنْزِلِيْنَ ﴿۲۸﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ

اتارنے والے تھے o (ان کا عذاب) ایک سخت چنگھاڑ کے سوا اور کچھ نہ تھا، بس وہ اُسی دم (مر کر کوئلے

خٰمِدُوْنَ ﴿۲۹﴾ يٰحَسْرَةً عَلَي الْعِبَادِ ج مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ

کی طرح) بجھ گئے o ہائے (اُن) بندوں پر افسوس! اُن کے پاس کوئی رسول نہ آتا تھا مگر یہ کہ

اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۰﴾ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا

وہ اس کا مذاق اڑاتے تھے o کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی ہی

وقف غفران

قَبْلَهُم مِّنَ الْقُرُونِ أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿۳۱﴾ وَإِن

قومیں ہلاک کر ڈالیں، کہ اب وہ لوگ ان کی طرف پلٹ کر نہیں آئیں گے o مگر یہ کہ وہ

كُلٌّ لَّمَّا جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ﴿۳۲﴾ وَآيَةٌ لَّهُمُ الْأَرْضُ ع ۲۰/۲ ۱

سب کے سب ہمارے حضور حاضر کیے جائیں گے o اور اُن کے لئے ایک نشانی مُردہ زمین ہے،

الْمَيْتَةُ أَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَأْكُلُونَ ﴿۳۳﴾

جسے ہم نے زندہ کیا اور ہم نے اس سے (اناج کے) دانے نکالے، پھر وہ اس میں سے کھاتے ہیں o

وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِّن نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ وَفَجَّرْنَا فِيهَا

اور ہم نے اس میں کھجوروں اور انگوروں کے باغات بنائے اور اس میں ہم نے کچھ چشمے

مِنَ الْعُيُونِ ﴿۳۴﴾ لِيَأْكُلُوا مِن ثَمَرِهِ وَمَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ

بھی جاری کردیے o تاکہ وہ اس کے پھل کھائیں اور اسے اُن کے ہاتھوں نے نہیں بنایا، پھر (بھی) کیا

أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿۳۵﴾ سُبْحَانَ الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا

وہ شکر نہیں کرتے o پاک ہے وہ ذات جس نے سب چیزوں کے جوڑے پیدا کئے، ان سے (بھی)

مِمَّا تُنبِتُ الْأَرْضُ وَمِنْ أَنفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۶﴾

جنہیں زمین اگاتی ہے اور خود اُن کی جانوں سے بھی اور (مزید) ان چیزوں سے بھی جنہیں وہ نہیں جانتے o

وَآيَةٌ لَّهُمُ اللَّيْلُ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَإِذَا هُم مُّظْلِمُونَ ﴿۳۷﴾

اور ایک نشانی اُن کیلئے رات (بھی) ہے، ہم اس میں سے (کیسے) دن کو کھینچ لیتے ہیں سو وہ اس وقت اندھیرے میں پڑے رہ جاتے ہیں o

وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ

اور سورج ہمیشہ اپنی مقررہ منزل کے لئے (بغیر رکے) چلتا رہتا ہے، یہ بڑے غالب بہت علم والے (رب) کی

الْعَلِيمِ ﴿۳۸﴾ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ كَالْعُرْجُونِ

تقدیر ہے o اور ہم نے چاند کی (حرکت وگردش کی) بھی منزلیں مقرر کر رکھی ہیں یہاں تک کہ (اسکا اہلِ زمین کو دکھائی دینا گھٹتے گھٹتے)

الْقَدِيْمِ ﴿۳۹﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ

کھجور کی پرانی ٹہنی کی طرح ہو جاتا ہے○ نہ سورج کی یہ مجال کہ وہ (اپنا مدار چھوڑ کر) چاند کو جا پکڑے اور نہ رات

وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾

ہی دن سے پہلے نمودار ہو سکتی ہے، اور سب (ستارے اور سیارے) اپنے (اپنے) مدار میں حرکت پذیر ہیں○

وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۴۱﴾ لا

اور ایک نشانی اُن کیلئے یہ (بھی) ہے کہ ہم نے ان کے آباء و اجداد کو (جو ذریتِ آدم تھے) بھری کشتی (نوح) میں سوار کر (کے بچا) لیا تھا○

وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ

اور ہم نے اُن کیلئے اس (کشتی) کے مانند ان (بہت سی اور سواریوں) کو بنایا جن پر یہ لوگ سوار ہوتے ہیں○ اور اگر ہم چاہیں تو انہیں

فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿۴۳﴾ لا اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَ

غرق کر دیں تو نہ ان کے لئے کوئی فریاد رس ہوگا اور نہ وہ بچائے جا سکیں گے○ سوائے ہماری رحمت کے اور (یہ) ایک مقررہ

مَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿۴۴﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ

مدّت تک کا فائدہ ہے○ اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ تم اس (عذاب) سے ڈرو جو تمہارے سامنے ہے

وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ

اور جو تمہارے پیچھے ہے تاکہ تم پر رحم کیا جائے○ اور اُن کے رب کی نشانیوں میں سے کوئی (بھی)

مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَاِذَا قِيْلَ

نشانی اُن کے پاس نہیں آتی مگر وہ اس سے رُوگردانی کرتے ہیں○ اور جب اُن سے کہا جاتا ہے

لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

کہ تم اس میں سے (راہِ خدا میں) خرچ کرو جو تمہیں اللہ نے عطا کیا ہے تو کافر لوگ ایمان والوں

لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ۖق

سے کہتے ہیں کیا ہم اس (غریب) شخص کو کھلائیں جسے اگر اللہ چاہتا تو (خود ہی) کھلا دیتا۔

إِنْ أَنتُمْ إِلَّا فِى ضَلَٰلٍ مُّبِينٍ ﴿٤٧﴾ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا
تم تو کھلی گمراہی میں ہی (مبتلا) ہو گئے ہو ○ اور وہ کہتے ہیں کہ یہ وعدۂ (قیامت)
الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَٰدِقِينَ ﴿٤٨﴾ مَا يَنظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً
کب پورا ہوگا اگر تم سچے ہو ○ وہ لوگ صرف ایک سخت چنگھاڑ کے ہی منتظر ہیں جو انہیں (اچانک)
وَٰحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُونَ ﴿٤٩﴾ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ
پکڑے گی اور وہ آپس میں جھگڑ رہے ہوں گے ○ پھر وہ نہ تو وصیت کرنے کے ہی قابل رہیں گے
تَوْصِيَةً وَلَا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ ﴿٥٠﴾ وَنُفِخَ فِى الصُّورِ ع ۳ ۱۸ ۲
اور نہ اپنے گھر والوں کی طرف واپس پلٹ سکیں گے ○ اور (جس وقت دوبارہ) صُور پھونکا
فَإِذَا هُم مِّنَ الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يَنسِلُونَ ﴿٥١﴾ قَالُوا
جائے گا تو وہ فوراً قبروں سے نکل کر اپنے رب کی طرف دوڑ پڑیں گے ○ (روزِ محشر کی ہولناکیاں دیکھ کر) کہیں گے:
يَٰوَيْلَنَا مَنۢ بَعَثَنَا مِن مَّرْقَدِنَا ۜ هَٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَٰنُ وقف لازم / وقف غفران / وقف منزل
ہائے ہماری کم بختی؟ ہمیں کس نے ہماری خوابگاہوں سے اٹھا دیا، (یہ زندہ ہونا) وہی تو ہے جس کا خدائے رحمان نے
وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ ﴿٥٢﴾ إِن كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَٰحِدَةً
وعدہ کیا تھا اور رسولوں نے سچ فرمایا تھا ○ یہ محض ایک بہت سخت چنگھاڑ ہوگی تو وہ سب کے سب
فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ﴿٥٣﴾ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ
یکایک ہمارے حضور لا کر حاضر کر دیئے جائیں گے ○ پھر آج کے دن کسی جان پر کچھ ظلم نہ کیا جائے گا اور نہ
شَيْـًٔا وَلَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٥٤﴾ إِنَّ أَصْحَٰبَ
تمہیں کوئی بدلہ دیا جائے گا سوائے اُن کاموں کے جو تم کیا کرتے تھے ○ بیشک اہلِ جنت آج (اپنے) دل پسند مشاغل (مثلاً
الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِى شُغُلٍ فَٰكِهُونَ ﴿٥٥﴾ هُمْ وَأَزْوَٰجُهُمْ فِى ظِلَٰلٍ
زیارتوں، ضیافتوں، سماع اور دیگر نعمتوں) میں لطف اندوز ہو رہے ہوں گے ○ وہ اور ان کی بیویاں گھنے سایوں

عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿۵۶﴾ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا

میں تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے ○ اُن کے لئے اس میں (ہر قسم کا) میوہ ہوگا اوران کے لیے ہر وہ چیز (میسر) ہوگی جو وہ

يَدَّعُوْنَ ﴿۵۷﴾ سَلٰمٌ ۣ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿۵۸﴾

طلب کریں گے ○ (تم پر) سلام ہو، (یہ) ربِ رحیم کی طرف سے فرمایا جائے گا○

وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۹﴾ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ

اور اے مجرمو! تم آج (نیکوکاروں سے) الگ ہوجاؤ ○ اے بنی آدم! کیا میں نے تم سے اس

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۶۰﴾ لا

بات کا عہد نہیں لیا تھا کہ تم شیطان کی پرستش نہ کرنا، بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے○

وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۱﴾ وَلَقَدْ اَضَلَّ

اور یہ کہ میری عبادت کرتے رہنا، یہی سیدھا راستہ ہے○ اور بیشک اس نے تم میں

مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ؕ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۲﴾ هٰذِهٖ

سے بہت سی خلقت کو گمراہ کر ڈالا، پھر کیا تم عقل نہیں رکھتے تھے○ یہ وہی

جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۶۳﴾ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ

دوزخ ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا رہا ہے○ آج اس دوزخ میں داخل ہوجاؤ اس وجہ سے کہ تم کفر

تَكْفُرُوْنَ ﴿۶۴﴾ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ

کرتے رہے تھے○ آج ہم اُن کے مونہوں پر مُہر لگادیں گے اور اُن کے ہاتھ ہم سے باتیں کریں گے

وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۶۵﴾ وَلَوْ نَشَآءُ

اور اُن کے پاؤں اُن اعمال کی گواہی دیں گے جو وہ کمایا کرتے تھے○ اور اگر ہم چاہتے تو

لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿۶۶﴾

اُن کی آنکھوں کے نشان تک مِٹا دیتے پھر وہ راستے پر دوڑتے تو کہاں دیکھ سکتے○

وقف غفران

وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا

اور اگر ہم چاہتے تو اُن کی رہائش گاہوں پر ہی ہم ان کی صورتیں بگاڑ دیتے پھر نہ وہ آگے جانے کی قدرت رکھتے

وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِى الْخَلْقِ ؕ اَفَلَا ع ٤

اور نہ ہی واپس لوٹ سکتے ۝ اور ہم جسے طویل عمر دیتے ہیں اسے قوت و طبیعت میں واپس (بچپن یا کمزوری کی طرف) پلٹا دیتے

يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِىْ لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ

ہیں، پھر کیا وہ عقل نہیں رکھتے ۝ اور ہم نے اُن کو (یعنی نبیِ مکرّم ﷺ کو) شعر کہنا نہیں سکھایا اور نہ ہی یہ اُن کے شایانِ شان

اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿٦٩﴾ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ

ہے۔ یہ (کتاب) تو فقط نصیحت اور روشن قرآن ہے ۝ تاکہ وہ اس شخص کو ڈر سنائیں جو زندہ ہو اور کافروں

الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٠﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا

پر فرمانِ حجت ثابت ہو جائے ۝ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اپنے دستِ قدرت سے بنائی ہوئی

عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿٧١﴾ وَذَلَّلْنٰهَا

(مخلوق) میں سے اُن کے لئے چوپائے پیدا کیے تو وہ ان کے مالک ہیں ۝ اور ہم نے اُن (چوپایوں) کو ان

لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَلَهُمْ فِيْهَا

کے تابع کر دیا سو ان میں سے کچھ تو اُن کی سواریاں ہیں اور ان میں سے بعض کو وہ کھاتے ہیں ۝ اور ان میں ان کے لئے

مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ

اور بھی فوائد ہیں اور مشروب ہیں، تو پھر وہ شکر ادا کیوں نہیں کرتے ۝ اور انہوں نے اللہ کے سوا

دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٧٤﴾ؕ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

بتوں کو معبود بنا لیا ہے اس امید پر کہ ان کی مدد کی جائے گی ۝ وہ بت اُن کی مدد کی قدرت نہیں رکھتے

نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿٧٥﴾ فَلَا يَحْزُنْكَ

اور یہ (کفار و مشرکین) اُن (بتوں) کے لشکر ہوں گے جو (اکٹھے دوزخ میں) حاضر کر دیے جائیں گے ۝ پس اُن کی باتیں آپ کو

وقف لازم

قَوۡلُهُمۡ ۘ اِنَّا نَعۡلَمُ مَا يُسِرُّوۡنَ وَمَا يُعۡلِنُوۡنَ ﴿۷۶﴾ اَوَلَمۡ يَرَ

رنجیدہ خاطر نہ کریں، بیشک ہم جانتے ہیں جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں٥ کیا انسان نے

الۡاِنۡسَانُ اَنَّا خَلَقۡنٰهُ مِنۡ نُّطۡفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيۡمٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۷۷﴾

یہ نہیں دیکھا کہ ہم نے اسے ایک تولیدی قطرہ سے پیدا کیا، پھر بھی وہ کھلے طور پر سخت جھگڑالو بن گیا٥

وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِىَ خَلۡقَهٗ ؕ قَالَ مَنۡ يُّحۡىِ الۡعِظَامَ

اور (خود) ہمارے لئے مثالیں بیان کرنے لگا اور اپنی پیدائش (کی حقیقت) کو بھول گیا۔ کہنے لگا: ہڈیوں کو کون زندہ کرے گا

وَهِىَ رَمِيۡمٌ ﴿۷۸﴾ قُلۡ يُحۡيِيۡهَا الَّذِىۡۤ اَنۡشَاَهَاۤ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ

جبکہ وہ بوسیدہ ہوچکی ہوں گی؟٥ فرما دیجئے: انہیں وہی زندہ فرمائے گا جس نے انہیں پہلی بار پیدا کیا تھا،

وَهُوَ بِكُلِّ خَلۡقٍ عَلِيۡمُ ۙ ﴿۷۹﴾ الَّذِىۡ جَعَلَ لَكُمۡ مِّنَ الشَّجَرِ

اور وہ ہر مخلوق کو خوب جاننے والا ہے٥ جس نے تمہارے لئے سرسبز درخت سے

الۡاَخۡضَرِ نَارًا فَاِذَاۤ اَنۡتُمۡ مِّنۡهُ تُوۡقِدُوۡنَ ﴿۸۰﴾ اَوَلَيۡسَ

آگ پیدا کی پھر اب تم اسی سے آگ سلگاتے ہو٥ اور کیا وہ جس نے آسمانوں

الَّذِىۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ بِقٰدِرٍ عَلٰۤى اَنۡ يَّخۡلُقَ

اور زمین کو پیدا فرمایا ہے اس بات پر قادر نہیں کہ ان جیسی تخلیق (دوبارہ) کردے، کیوں نہیں،

وقف غفران

مِثۡلَهُمۡ ؕ بَلٰى ۚ وَهُوَ الۡخَلّٰقُ الۡعَلِيۡمُ ﴿۸۱﴾ اِنَّمَاۤ اَمۡرُهٗۤ

اور وہ بڑا پیدا کرنے والا خوب جاننے والا ہے٥ اس کا امرِ (تخلیق) فقط یہ ہے کہ جب وہ کسی شے کو (پیدا فرمانا) چاہتا ہے تو

اِذَاۤ اَرَادَ شَيۡـًٔا اَنۡ يَّقُوۡلَ لَهٗ كُنۡ فَيَكُوۡنُ ﴿۸۲﴾ فَسُبۡحٰنَ

اسے فرماتا ہے ہو جا، پس وہ فوراً (موجود یا ظاہر) ہو جاتی ہے۔ (اور ہوتی چلی جاتی ہے)٥ پس وہ ذات

ع ۵

الَّذِىۡ بِيَدِهٖ مَلَكُوۡتُ كُلِّ شَىۡءٍ وَّاِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۸۳﴾ ع

پاک ہے جس کے دستِ (قدرت) میں ہر چیز کی بادشاہت ہے اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے٥

اٰیَاتُهَا ۱۸۲ ۳۷ سُوْرَةُ الصّٰٓفّٰتِ مَکِّیَّةٌ ۵۶ رُکُوْعَاتُهَا ۵

آیات ۱۸۲ سورۃ الصّٰفّٰت مکی ہے رکوع ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۝

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۙ﴿۱﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۙ﴿۲﴾ فَالتّٰلِیٰتِ

قسم ہے قطار در قطار صف بستہ جماعتوں کی ۝ پھر بادلوں کو کھینچ کر لے جانے والی یا برائیوں پر سختی سے جھڑکنے والی جماعتوں کی ۝ پھر ذکرِ الٰہی (یا قرآن مجید) کی

ذِکْرًا ۙ﴿۳﴾ اِنَّ اِلٰهَکُمْ لَوَاحِدٌ ؕ﴿۴﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

تلاوت کرنے والی جماعتوں کی ۝ بیشک تمہارا معبود ایک ہی ہے ۝ (جو) آسمانوں اور زمین کا اور جو (مخلوق) اِن دونوں کے درمیان

وَمَا بَیْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ؕ﴿۵﴾ اِنَّا زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا

ہے اس کا رب ہے، اور طلوعِ آفتاب کے تمام مقامات کا رب ہے ۝ بیشک ہم نے آسمانِ دنیا (یعنی پہلے کرۂ سماوی)

بِزِیْنَةِ ۣالْکَوَاکِبِ ۙ﴿۶﴾ وَحِفْظًا مِّنْ کُلِّ شَیْطٰنٍ مَّارِدٍ ۚ﴿۷﴾

کو ستاروں اور سیاروں کی زینت سے آراستہ کردیا ۝ اور (انہیں) ہر سرکش شیطان سے محفوظ بنایا ۝

لَا یَسَّمَّعُوْنَ اِلَی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی وَیُقْذَفُوْنَ مِنْ کُلِّ جَانِبٍ ۖ﴿۸﴾

وہ (شیاطین) عالَمِ بالا کی طرف کان نہیں لگاسکتے۔ اور اُن پر ہر طرف سے (انگارے)

دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۙ﴿۹﴾ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ

پھینکے جاتے ہیں ۝ اُن کو بھگانے کے لئے اور اُن کے لئے دائمی عذاب ہے ۝ مگر جو (شیطان) ایک بار جھپٹ کر (فرشتوں کی

فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿۱۰﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ

کوئی بات) اُچک لے تو چمکتا ہوا انگارہ اس کے پیچھے لگ جاتا ہے ۝ اِن سے پوچھئے کہ کیا یہ لوگ تخلیق کیے جانے میں زیادہ سخت (اور مشکل)

مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِیْنٍ لَّازِبٍ ﴿۱۱﴾ بَلْ عَجِبْتَ

ہیں یا وہ چیزیں جنہیں ہم نے (آسمانی کائنات میں) تخلیق فرمایا ہے، بیشک ہم نے ان لوگوں کو چپکنے والے گارے سے پیدا کیا ہے ۝ بلکہ آپ تعجب

المنزل ۶

وَيَسۡخَرُوۡنَ ﴿۱۲﴾ وَاِذَا ذُكِّرُوۡا لَا يَذۡكُرُوۡنَ ﴿۱۳﴾ وَاِذَا رَاَوۡا

فرماتے ہیں اور وہ مذاق اڑاتے ہیں○ اور جب انہیں نصیحت کی جاتی ہے تو نصیحت قبول نہیں کرتے○ اور جب کوئی نشانی

اٰيَةً يَّسۡتَسۡخِرُوۡنَ ﴿۱۴﴾ وَقَالُوۡۤا اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّا سِحۡرٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۱۵﴾

دیکھتے ہیں تو تمسخر کرتے ہیں○ اور کہتے ہیں کہ یہ تو صرف کھلا جادو ہے○

ءَاِذَا مِتۡنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ ﴿۱۶﴾

کیا جب ہم مرجائیں گے اور ہم مٹی اور ہڈیاں ہوجائیں گے تو ہم یقینی طور پر (دوبارہ زندہ کر کے) اٹھائے جائیں گے؟○

اَوَاٰبَآؤُنَا الۡاَوَّلُوۡنَ ﴿۱۷﴾ قُلۡ نَعَمۡ وَاَنۡتُمۡ دَاخِرُوۡنَ ﴿۱۸﴾

اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا بھی (اٹھائے جائیں گے)؟○ فرما دیجئے: ہاں اور (بلکہ) تم ذلیل و رسوا (بھی) ہوگے○

فَاِنَّمَا هِىَ زَجۡرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمۡ يَنۡظُرُوۡنَ ﴿۱۹﴾ وَقَالُوۡا

پس وہ تو محض ایک (زوردار آواز کی) سخت جھڑک ہوگی سو سب اچانک (اٹھ کر) دیکھنے لگ جائیں گے○ اور کہیں گے: ہائے

يٰوَيۡلَنَا هٰذَا يَوۡمُ الدِّيۡنِ ﴿۲۰﴾ هٰذَا يَوۡمُ الۡفَصۡلِ الَّذِىۡ

ہماری شامت، یہ تو جزا کا دن ہے○ (کہا جائے گا: ہاں) یہ وہی فیصلہ کا دن ہے

كُنۡتُمۡ بِهٖ تُكَذِّبُوۡنَ ﴿۲۱﴾ اُحۡشُرُوا الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا وَاَزۡوَاجَهُمۡ ع ۵

جسے تم جھٹلایا کرتے تھے○ اُن (سب) لوگوں کو جمع کرو جنہوں نے ظلم کیا اور ان کے ساتھیوں اور پیروکاروں کو (بھی) اور اُن

وَمَا كَانُوۡا يَعۡبُدُوۡنَ ﴿۲۲﴾ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ فَاهۡدُوۡهُمۡ اِلٰى

(معبودانِ باطلہ) کو (بھی) جنہیں وہ پوجا کرتے تھے○ اللہ کو چھوڑ کر، پھر ان سب کو

صِرَاطِ الۡجَحِيۡمِ ﴿۲۳﴾ وَقِفُوۡهُمۡ اِنَّهُمۡ مَّسۡـُٔوۡلُوۡنَ ﴿۲۴﴾ الربع

دوزخ کی راہ پر لے چلو○ اور انہیں (صراط کے پاس) روکو، اُن سے پوچھ گچھ ہوگی○

مَا لَكُمۡ لَا تَنَاصَرُوۡنَ ﴿۲۵﴾ بَلۡ هُمُ الۡيَوۡمَ مُسۡتَسۡلِمُوۡنَ ﴿۲۶﴾

(اُن سے کہا جائیگا:) تمہیں کیا ہوا تم ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے؟○ (وہ مدد کیا کرینگے) بلکہ آج تو وہ خود گردنیں جھکائے کھڑے ہونگے○

وَاَقۡبَلَ بَعۡضُهُمۡ عَلٰى بَعۡضٍ يَّتَسَآءَلُوۡنَ ﴿۲۷﴾ قَالُوۡۤا اِنَّكُمۡ

اور وہ ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر باہم سوال کریں گے o وہ کہیں گے: بیشک تم ہی تو ہمارے پاس دائیں طرف

كُنۡتُمۡ تَاۡتُوۡنَنَا عَنِ الۡيَمِيۡنِ ﴿۲۸﴾ قَالُوۡا بَلْ لَّمۡ تَكُوۡنُوۡا

سے (یعنی اپنے حق پر ہونے کی قسمیں کھاتے ہوئے) آیا کرتے تھے o (انہیں گمراہ کرنے والے پیشوا) کہیں گے: بلکہ تم خود

مُؤۡمِنِيۡنَ ۚ ﴿۲۹﴾ وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيۡكُمۡ مِّنۡ سُلۡطٰنٍ ۚ بَلۡ كُنۡتُمۡ

ہی ایمان لانے والے نہ تھے o اور ہمارا تم پر کچھ زور (اور دباؤ) نہ تھا بلکہ تم خود سرکش

قَوۡمًا طٰغِيۡنَ ﴿۳۰﴾ فَحَقَّ عَلَيۡنَا قَوۡلُ رَبِّنَاۤ ۖ اِنَّا لَذَآئِقُوۡنَ ﴿۳۱﴾

لوگ تھے o پس ہم پر ہمارے رب کا فرمان ثابت ہوگیا۔ (اب) ہم ذائقۂ (عذاب) چکھنے والے ہیں o

فَاَغۡوَيۡنٰكُمۡ اِنَّا كُنَّا غٰوِيۡنَ ﴿۳۲﴾ فَاِنَّهُمۡ يَوۡمَئِذٍ فِى الۡعَذَابِ

سو ہم نے تمہیں گمراہ کردیا بیشک ہم خود گمراہ تھے o پس اس دن عذاب میں وہ (سب) باہم شریک

مُشۡتَرِكُوۡنَ ﴿۳۳﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَفۡعَلُ بِالۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿۳۴﴾ اِنَّهُمۡ

ہوں گے o بیشک ہم مجرموں کے ساتھ ایسا ہی کیا کرتے ہیں o یقیناً وہ

كَانُوۡۤا اِذَا قِيۡلَ لَهُمۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۙ يَسۡتَكۡبِرُوۡنَ ۙ ﴿۳۵﴾ وَ

ایسے لوگ تھے کہ جب ان سے کہا جاتا کہ اللہ کے سوا کوئی لائقِ عبادت نہیں تو وہ تکبر کرتے تھے o اور

يَقُوۡلُوۡنَ اَئِنَّا لَتَارِكُوۡۤا اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجۡنُوۡنٍ ؕ ﴿۳۶﴾ بَلۡ

کہتے تھے: کیا ہم ایک دیوانے شاعر کی خاطر اپنے معبودوں کو چھوڑنے والے ہیں؟ o (وہ نہ مجنوں ہے نہ شاعر) بلکہ وہ (دین)

جَآءَ بِالۡحَقِّ وَصَدَّقَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿۳۷﴾ اِنَّكُمۡ لَذَآئِقُوا

حق لے کر آئے ہیں اور انہوں نے (اللہ کے) پیغمبروں کی تصدیق کی ہے o بیشک تم دردناک

الۡعَذَابِ الۡاَلِيۡمِ ۚ ﴿۳۸﴾ وَمَا تُجۡزَوۡنَ اِلَّا مَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ۙ ﴿۳۹﴾

عذاب کا مزہ چکھنے والے ہو o اور تمہیں (کوئی) بدلہ نہیں دیا جائے گا مگر صرف اسی کا جو تم کیا کرتے تھے o

إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ﴿٤٠﴾ أُولَٰئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُومٌ ﴿٤١﴾

(ہاں) مگر اللہ کے وہ (برگزیدہ ومنتخب) بندے جنہیں (نفس اور نفسانیت سے) رہائی مل چکی ہے ○ یہی وہ لوگ ہیں جن کیلئے (صبح وشام) رزقِ خاص مقرر ہے ○

فَوَاكِهُ ۖ وَهُم مُّكْرَمُونَ ﴿٤٢﴾ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ﴿٤٣﴾ عَلَىٰ

(ہر قسم کے) میوے ہوں گے، اور ان کی تعظیم وتکریم ہوگی ○ نعمتوں اور راحتوں کے باغات میں (مقیم ہوں گے) ○ تختوں پر

سُرُرٍ مُّتَقَابِلِينَ ﴿٤٤﴾ يُطَافُ عَلَيْهِم بِكَأْسٍ مِّن مَّعِينٍ ﴿٤٥﴾

مسند لگائے آمنے سامنے (جلوہ افروز ہوں گے) ○ ان پر چھلکتی ہوئی شرابِ (طہور) کے جام کا دور چل رہا ہوگا ○

بَيْضَاءَ لَذَّةٍ لِّلشَّارِبِينَ ﴿٤٦﴾ لَا فِيهَا غَوْلٌ وَلَا هُمْ عَنْهَا

جو نہایت سفید ہوگی، پینے والوں کیلئے سراسر لذت ہوگی ○ نہ اس میں کوئی ضرر یا سر کا چکرانا ہوگا اور نہ وہ اس (کے پینے) سے بہک سکیں

يُنزَفُونَ ﴿٤٧﴾ وَعِندَهُمْ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ عِينٌ ﴿٤٨﴾ كَأَنَّهُنَّ

گے ○ اور ان کے پہلو میں نگاہیں نیچی رکھنے والی، بڑی خوبصورت آنکھوں والی (حوریں بیٹھی) ہونگی ○ (وہ سفید ودلکش رنگت میں ایسے لگیں گی)

بَيْضٌ مَّكْنُونٌ ﴿٤٩﴾ فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ﴿٥٠﴾

گویا گرد وغبار سے محفوظ انڈے (رکھے) ہوں ○ پھر وہ (جنتی) آپس میں متوجہ ہو کر ایک دوسرے سے (حال واحوال) دریافت کریں گے ○

قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ إِنِّي كَانَ لِي قَرِينٌ ﴿٥١﴾ يَقُولُ أَإِنَّكَ

ان میں سے ایک کہنے والا (دوسرے سے) کہے گا کہ میرا ایک ملنے والا تھا (جو آخرت کا منکر تھا) ○ وہ (مجھے) کہتا تھا: کیا تم بھی

لَمِنَ الْمُصَدِّقِينَ ﴿٥٢﴾ أَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا

(ان باتوں کا) یقین اور تصدیق کرنے والوں میں سے ہو؟ ○ کیا جب ہم مر جائیں گے اور ہم مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا

أَإِنَّا لَمَدِينُونَ ﴿٥٣﴾ قَالَ هَلْ أَنتُم مُّطَّلِعُونَ ﴿٥٤﴾

ہمیں (اس حال میں) بدلہ دیا جائے گا؟ ○ پھر وہ (جنتی) کہے گا: کیا تم (اُسے) جھانک کر دیکھو گے (کہ وہ کس حال میں ہے)؟ ○

فَاطَّلَعَ فَرَآهُ فِي سَوَاءِ الْجَحِيمِ ﴿٥٥﴾ قَالَ تَاللَّهِ إِنْ

پھر وہ جھانکے گا تو اسے دوزخ کے (بالکل) وسط میں پائے گا ○ (اس سے) کہے گا: خدا کی قسم تو اس کے

كِدْتَّ لَتُرْدِيْنِ ﴿۵۶﴾ وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّيْ لَكُنْتُ مِنَ

قریب تھا کہ مجھے بھی ہلاک کر ڈالے ○ اور اگر میرے رب کا احسان نہ ہوتا تو میں (بھی تمہارے ساتھ عذاب میں) حاضر کئے

الْمُحْضَرِيْنَ ﴿۵۷﴾ اَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِيْنَ ﴿۵۸﴾ اِلَّا مَوْتَتَنَا الْاُوْلٰى

جانے والوں میں شامل ہو جاتا ○ سو (جنتی خوشی سے پوچھیں گے:) کیا اب ہم مریں گے تو نہیں؟ ○ اپنی پہلی موت کے سوا (جس

وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿۵۹﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۶۰﴾

سے گزر کر ہم یہاں آچکے) اور نہ ہم پر کبھی عذاب کیا جائے گا؟ ○ بیشک یہی تو عظیم کامیابی ہے ○

لِمِثْلِ هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ ﴿۶۱﴾ اَذٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا اَمْ

ایسی (کامیابی) کے لئے عمل کرنے والوں کو عمل کرنا چاہیے ○ بھلا یہ (خُلد کی) مہمانی بہتر ہے

شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ﴿۶۲﴾ اِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً لِّلظّٰلِمِيْنَ ﴿۶۳﴾ اِنَّهَا

یا زقوم کا درخت؟ ○ بیشک ہم نے اس (درخت) کو ظالموں کے لئے عذاب بنایا ہے ○ بیشک یہ

شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِيْٓ اَصْلِ الْجَحِيْمِ ﴿۶۴﴾ طَلْعُهَا كَاَنَّهٗ رُءُوْسُ

ایک درخت ہے جو دوزخ کے سب سے نچلے حصہ سے نکلتا ہے ○ اس کے خوشے ایسے ہیں گویا (بدنما) شیطانوں

الشَّيٰطِيْنِ ﴿۶۵﴾ فَاِنَّهُمْ لَاٰكِلُوْنَ مِنْهَا فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا

کے سر ہوں ○ پس وہ (دوزخی) اسی میں سے کھانے والے ہیں اور اسی سے پیٹ بھرنے

الْبُطُوْنَ ﴿۶۶﴾ ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿۶۷﴾ ثُمَّ

والے ہیں ○ پھر یقیناً اُن کیلئے اس (کھانے) پر (پیپ کا) ملا ہوا نہایت گرم پانی ہوگا (جو انتڑیوں کو کاٹ دے گا) ○ (کھانے

اِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَاِلَى الْجَحِيْمِ ﴿۶۸﴾ اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ

کے بعد) پھر یقیناً ان کا دوزخ ہی کی طرف (دوبارہ) پلٹنا ہوگا ○ بیشک انہوں نے اپنے باپ دادا

ضَآلِّيْنَ ﴿۶۹﴾ فَهُمْ عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَلَقَدْ ضَلَّ

کو گمراہ پایا ○ سو وہ انہی کے نقشِ قدم پر دوڑائے جا رہے ہیں ○ اور درحقیقت اُن سے قبل

قَبْلَهُمْ اَكْثَرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۷۱﴾ وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ
پہلے لوگوں میں (بھی) اکثر گمراہ ہوگئے تھے ○ اور یقیناً ہم نے ان میں بھی ڈر سنانے

مُّنْذِرِيْنَ ﴿۷۲﴾ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۷۳﴾
والے بھیجے ○ سو آپ دیکھئے کہ ان لوگوں کا انجام کیسا ہوا جو ڈرائے گئے تھے○

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۷۴﴾ وَ لَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ
سوائے اللہ کے چنیدہ و برگزیدہ بندوں کے ○ اور بیشک ہمیں نوح (علیہ السلام) نے پکارا تو ہم کتنے اچھے

الْمُجِيْبُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۶﴾
فریاد رَس ہیں ○ اور ہم نے اُنہیں اور اُن کے گھر والوں کو سخت تکلیف سے بچالیا○

وَ جَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِيْنَ ﴿۷۷﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي
اور ہم نے فقط اُن ہی کی نسل کو باقی رہنے والا بنایا○ اور پیچھے آنے والوں (یعنی انبیاء و امم) میں ہم نے ان کا

الْاٰخِرِيْنَ ﴿۷۸﴾ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۹﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ
ذکرِ خیر باقی رکھا ○ سلام ہو نوح پر سب جہانوں میں○ بیشک ہم نیکو کاروں کو

نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۰﴾ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۱﴾
اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں ○ بیشک وہ ہمارے (کامل) ایمان والے بندوں میں سے تھے○

ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۸۲﴾ وَاِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِيْمَ ﴿۸۳﴾
پھر ہم نے دوسروں کو غرق کردیا○ بیشک اُن کے گروہ میں سے ابراہیم (علیہ السلام) (بھی) تھے○

اِذْ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿۸۴﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ
جب وہ اپنے رب کی بارگاہ میں قلبِ سلیم کے ساتھ حاضر ہوئے○ جبکہ انہوں نے اپنے باپ☆ اور اپنی قوم سے کہا: تم کن

مَاذَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۸۵﴾ اَئِفْكًا اٰلِهَةً دُوْنَ اللّٰهِ تُرِيْدُوْنَ ﴿۸۶﴾
چیزوں کی پرستش کرتے ہو؟○ کیا تم بہتان باندھ کر اللہ کے سوا (جھوٹے) معبودوں کا ارادہ کرتے ہو؟○

وقف لازم

فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٧﴾ فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُوْمِ ﴿٨٨﴾

بھلا تمام جہانوں کے رب کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے؟O پھر (ابراہیم علیہ السلام) نے (انہیں وہم میں ڈالنے کیلئے) ایک نظر ستاروں کیطرف کیO

فَقَالَ اِنِّيْ سَقِيْمٌ ﴿٨٩﴾ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِيْنَ ﴿٩٠﴾ فَرَاغَ

اور کہا میری طبیعت مضمحل ہے (تمہارے ساتھ میلے پر نہیں جا سکتا)O سو وہ اُن سے پیٹھ پھیر کر لوٹ گئےO پھر (ابراہیم علیہ السلام) انکے

اِلٰٓى اٰلِهَتِهِمْ فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٩١﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ ﴿٩٢﴾

معبودوں (یعنی بتوں) کے پاس خاموشی سے گئے اور اُن سے کہا: کیا تم کھاتے نہیں ہو؟O تمہیں کیا ہے کہ تم بولتے نہیں ہو؟O

فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًۢا بِالْيَمِيْنِ ﴿٩٣﴾ فَاَقْبَلُوْٓا اِلَيْهِ يَزِفُّوْنَ ﴿٩٤﴾

پھر (ابراہیم علیہ السلام) پوری قوت کے ساتھ انہیں مارنے (اور توڑنے) لگےO پھر لوگ (میلے سے واپسی پر) دوڑتے ہوئے انکی طرف آئےO

قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ ﴿٩٥﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا

ابراہیم (علیہ السلام) نے (اُن سے) کہا: کیا تم اِن (ہی بے جان پتھروں) کو پوجتے ہو جنہیں خود تراشتے ہو؟O حالانکہ اللہ نے تمہیں اور تمہارے

تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٦﴾ قَالُوا ابْنُوْا لَهٗ بُنْيَانًا فَاَلْقُوْهُ فِي الْجَحِيْمِ ﴿٩٧﴾

(سارے) کاموں کو خلق فرمایا ہےO وہ کہنے لگے: اِنکے (جلانے کے) لئے ایک عمارت بناؤ پھر ان کو (اس کے اندر) سخت بھڑکتی آگ میں ڈال دوO

فَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿٩٨﴾ وَقَالَ اِنِّيْ

غرض انہوں نے ابراہیم (علیہ السلام) کیساتھ ایک چال چلنا چاہی سو ہم نے اُن ہی کو نیچا دکھا دیا (نتیجۃً آگ گلزار بن گئی)O پھر ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا:

ذَاهِبٌ اِلٰى رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ﴿٩٩﴾ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ

میں (ہجرت کر کے) اپنے رب کیطرف جانے والا ہوں وہ مجھے ضرور راستہ دکھائے گا☆O (پھر ارضِ مقدس میں پہنچ کر دعا کی:) اے میرے

الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٠٠﴾ فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ﴿١٠١﴾ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ

رب! صالحین میں سے مجھے ایک (فرزند) عطا فرماO پس ہم نے انہیں بڑے بُردبار بیٹے (اسماعیل علیہ السلام) کی بشارت دیO پھر جب وہ

السَّعْيَ قَالَ يٰبُنَيَّ اِنِّيْٓ اَرٰى فِي الْمَنَامِ اَنِّيْٓ اَذْبَحُكَ

(اسماعیل علیہ السلام) ان کے ساتھ دوڑ کر چل سکنے (کی عمر) کو پہنچ گیا تو (ابراہیم علیہ السلام نے) فرمایا: اے میرے بیٹے! میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ میں

☆ (وہ ملکِ شام کی طرف ہجرت فرما گئے)

فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى ۭ قَالَ يٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ۡ سَتَجِدُنِيْٓ

تجھے ذبح کر رہا ہوں سو غور کرو کہ تمہاری کیا رائے ہے۔ (اسماعیل علیہ السلام نے) کہا: ابّا جان! وہ کام (فوراً) کر ڈالیے جس کا آپ کو حکم دیا جا رہا ہے۔ اگر

اِنْ شَاۗءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ١٠٢ فَلَمَّآ اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ

اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صبر کرنے والوں میں سے پائیں گے○ پھر جب دونوں (رضائے الٰہی کے سامنے) جھک گئے☆ اور

لِلْجَبِيْنِ ١٠٣ۚ وَنَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰٓاِبْرٰهِيْمُ ١٠٤ۙ قَدْ صَدَّقْتَ

ابراہیم (علیہ السلام) نے اسے پیشانی کے بل لِٹا دیا (اگلا منظر بیان نہیں فرمایا)○ اور ہم نے اسے ندا دی کہ اے ابراہیم!○ واقعی تم نے اپنا خواب

الرُّءْيَا ۚ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ١٠٥ اِنَّ هٰذَا

(کیا خوب) سچا کر دکھایا۔ بیشک ہم محسنوں کو ایسا ہی صلہ دیا کرتے ہیں (سو تمہیں مقامِ خلّت سے نواز دیا گیا ہے)○ بیشک یہ

لَهُوَ الْبَلٰۗـؤُا الْمُبِيْنُ ١٠٦ وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ١٠٧ وَ

بہت بڑی کھلی آزمائش تھی○ اور ہم نے ایک بہت بڑی قربانی کے ساتھ اِس کا فدیہ کر دیا○ اور

تَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ١٠٨ ڮ سَلٰمٌ عَلٰٓي اِبْرٰهِيْمَ ١٠٩

ہم نے پیچھے آنے والوں میں اس کا ذکرِ خیر برقرار رکھا○ سلام ہو ابراہیم پر○

كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ١١٠ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا

ہم اسی طرح محسنوں کو صلہ دیا کرتے ہیں○ بیشک وہ ہمارے (کامل) ایمان والے بندوں

الْمُؤْمِنِيْنَ ١١١ وَبَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ١١٢

میں سے تھے○ اور ہم نے (اسماعیل علیہ السلام کے بعد) انہیں اسحاق (علیہ السلام) کی بشارت دی (وہ بھی) صالحین میں سے نبی تھے○

وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰٓي اِسْحٰقَ ۭ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَّظَالِمٌ

اور ہم نے اُن پر اور اسحاق (علیہ السلام) پر برکتیں نازل فرمائیں، اور ان دونوں کی نسل میں نیکوکار بھی ہیں اور

لِّنَفْسِهٖ مُبِيْنٌ ١١٣ ۧ وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلٰي مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ١١٤ ۚ

اپنی جان پر کھلے ظلم شعار بھی○ اور بیشک ہم نے موسٰی اور ہارون (علیہما السلام) پر بھی احسان کیے○

☆ (یعنی دونوں نے اللہ کے حکم کو تسلیم کر لیا)

ع ٧

وَنَجَّيْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۱۵﴾ ج وَنَصَرْنٰهُمْ

اور ہم نے خود ان دونوں کو اور دونوں کی قوم کو سخت تکلیف سے نجات بخشی ۝ اور ہم نے

فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۱۱۶﴾ ج وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ ﴿۱۱۷﴾ ج

اُن کی مدد فرمائی تو وہی غالب ہوگئے ۝ اور ہم نے ان دونوں کو واضح اور بیّن کتاب (تورات) عطا فرمائی ۝

وَهَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۱۱۸﴾ ج وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي

اور ہم نے ان دونوں کو سیدھی راہ پر چلایا ۝ اور ہم نے ان دونوں کے حق میں (بھی) پیچھے آنے والوں میں ذکرِ خیر

الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ لا سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۲۰﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ

باقی رکھا ۝ سلام ہو موسیٰ اور ہارون پر ۝ بیشک ہم نیکو کاروں کو اسی طرح

نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲۱﴾ اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۲﴾

صلہ دیا کرتے ہیں ۝ بیشک وہ دونوں ہمارے (کامل) ایمان والے بندوں میں سے تھے ۝

وَاِنَّ اِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۲۳﴾ ط اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَلَا

اور یقیناً الیاس (علیہ السلام بھی) رسولوں میں سے تھے ۝ جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا: کیا تم (اللہ سے)

تَتَّقُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ اَحْسَنَ

نہیں ڈرتے ہو؟ ۝ کیا تم بَعل (نامی بُت) کو پوجتے ہو اور سب سے بہتر خالق کو

الْخَالِقِيْنَ ﴿۱۲۵﴾ لا اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۲۶﴾

چھوڑ دیتے ہو؟ ۝ (یعنی) اللہ جو تمہارا (بھی) رب ہے اور تمہارے اگلے باپ دادوں کا (بھی) رب ہے ۝

فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ لا اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ

تو ان لوگوں نے (یعنی قومِ بعلبک نے) الیاس (علیہ السلام) کو جھٹلایا پس وہ (بھی عذابِ جہنم میں) حاضر کر دیے جائیں گے ۝ سوائے اللہ کے چنے

الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۲۸﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۲۹﴾ لا سَلٰمٌ

ہوئے بندوں کے ۝ اور ہم نے ان کا ذکرِ خیر (بھی) پیچھے آنے والوں میں برقرار رکھا ۝ سلام

عَلٰۤی اِلْ یَاسِیْنَ ﴿۱۳۰﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۳۱﴾

ہو الیاس پر ٥ بیشک ہم نیکو کاروں کو اسی طرح صلہ دیا کرتے ہیں ٥

اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۳۲﴾ وَ اِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ

بیشک وہ ہمارے (کامل) ایمان والے بندوں میں سے تھے ٥ اور بیشک لوط (علیہ السلام بھی)

الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۳۳﴾ ط اِذْ نَجَّیْنٰهُ وَ اَهْلَهٗۤ اَجْمَعِیْنَ ﴿۱۳۴﴾ لا اِلَّا

رسولوں میں سے تھے ٥ جب ہم نے اُن کو اور ان کے سب گھر والوں کو نجات بخشی ٥ سوائے

عَجُوْزًا فِی الْغٰبِرِیْنَ ﴿۱۳۵﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِیْنَ ﴿۱۳۶﴾ وَ

اس بڑھیا کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں تھی ٥ پھر ہم نے دوسروں کو ہلاک کر ڈالا ٥ اور بیشک تم لوگ اُن

اِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ عَلَیْهِمْ مُّصْبِحِیْنَ ﴿۱۳۷﴾ لا وَ بِالَّیْلِ ط اَفَلَا

(کی اُجڑی بستیوں) پر (مکّہ سے ملکِ شام کیطرف جاتے ہوئے) صبح کے وقت بھی گزرتے ہو ٥ اور رات کو بھی، کیا پھر بھی تم

تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ ع وَ اِنَّ یُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۳۹﴾ ط اِذْ اَبَقَ اِلَى

عقل نہیں رکھتے ٥ اور یونس (علیہ السلام بھی) واقعی رسولوں میں سے تھے ٥ جب وہ بھری ہوئی

الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۱۴۰﴾ لا فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِیْنَ ﴿۱۴۱﴾ ج

کشتی کی طرف دوڑے ٥ پھر (کشتی بھنور میں پھنس گئی تو) انہوں نے قرعہ ڈالا تو وہ (قرعہ میں) مغلوب ہوگئے ☆ ٥

فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَ هُوَ مُلِیْمٌ ﴿۱۴۲﴾ فَلَوْ لَاۤ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ

پھر مچھلی نے ان کو نگل لیا اور وہ (اپنے آپ پر) نادم رہنے والے تھے ٥ پھر اگر وہ (اللہ کی) تسبیح کرنے والوں

الْمُسَبِّحِیْنَ ﴿۱۴۳﴾ لا لَلَبِثَ فِیْ بَطْنِهٖۤ اِلٰى یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ﴿۱۴۴﴾ ج النصف

میں سے نہ ہوتے ٥ تو اس (مچھلی) کے پیٹ میں اُس دن تک رہتے جب لوگ (قبروں سے) اٹھائے جائیں گے ٥

فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ وَ هُوَ سَقِیْمٌ ﴿۱۴۵﴾ ج وَ اَنْۢبَتْنَا عَلَیْهِ شَجَرَةً

پھر ہم نے انہیں (ساحلِ دریا پر) کھلے میدان میں ڈال دیا حالانکہ وہ بیمار تھے ٥ اور ہم نے ان پر (کدو کا)

☆ [illegible]

النصف

ع ۴ / ۲۵ / ۸

مِّنْ يَّقْطِيْنٍ ج ﴿۱۴۶﴾ وَاَرْسَلْنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ

بیلدار درخت اُگا دیا o اور ہم نے انہیں (ارضِ موصل میں قومِ نینوٰی کے) ایک لاکھ یا اس سے زیادہ افراد کی

يَزِيْدُوْنَ ج ﴿۱۴۷﴾ فَاٰمَنُوْا فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ط ﴿۱۴۸﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ

طرف بھیجا تھا o سو (آثارِ عذاب کو دیکھ کر) وہ لوگ ایمان لائے تو ہم نے انہیں ایک وقت تک فائدہ پہنچایا o پس آپ ان

اَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ وَلَهُمُ الْبَنُوْنَ لا ﴿۱۴۹﴾ اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ

(کفارِ مکہ) سے پوچھیے کیا آپ کے رب کیلئے بیٹیاں ہیں اور ان کیلئے بیٹے ہیں o کیا ہم نے فرشتوں کو عورتیں بنا کر پیدا

اِنَاثًا وَّهُمْ شٰهِدُوْنَ ﴿۱۵۰﴾ اَلَآ اِنَّهُمْ مِّنْ اِفْكِهِمْ

کیا تو وہ اس وقت (موقع پر) حاضر تھے o سن لو! وہ لوگ یقیناً اپنی بہتان تراشی سے (یہ) بات

لَيَقُوْلُوْنَ لا ﴿۱۵۱﴾ وَلَدَ اللّٰهُ لا وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۵۲﴾ اَصْطَفَى

کرتے ہیں o کہ اللہ نے اولاد جنی اور بیشک یہ لوگ جھوٹے ہیں o کیا اس نے

الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِيْنَ ط ﴿۱۵۳﴾ مَا لَكُمْ قف كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿۱۵۴﴾

بیٹوں کے مقابلہ میں بیٹیوں کو پسند فرمایا ہے☆ o تمہیں کیا ہوا ہے؟ تم کیسا انصاف کرتے ہو؟ o

اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ج ﴿۱۵۵﴾ اَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ لا ﴿۱۵۶﴾ فَاْتُوْا

کیا تم غور نہیں کرتے؟ o کیا تمہارے پاس (اپنے فکر و نظریہ پر) کوئی واضح دلیل ہے؟ o تم اپنی

بِكِتٰبِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۵۷﴾ وَجَعَلُوْا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ

کتاب پیش کرو اگر تم سچے ہو o اور انہوں نے (تو) اللہ اور جنّات کے درمیان (بھی) نسبی رشتہ

الْجِنَّةِ نَسَبًا ط وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ لا ﴿۱۵۸﴾

مقرر کر رکھا ہے۔ حالانکہ جنّات کو معلوم ہے کہ وہ (بھی اللہ کے حضور) یقیناً پیش کیے جائیں گے o

سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ لا ﴿۱۵۹﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ

اللہ ان باتوں سے پاک ہے جو یہ بیان کرتے ہیں o مگر اللہ کے چنیدہ و برگزیدہ بندے (ان باتوں

☆ ([illegible])

الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۶۰﴾ فَاِنَّكُمْ وَ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۶۱﴾ مَآ اَنْتُمْ

سے مستثنیٰ ہیں)o پس تم اور جن (بتوں) کی تم پرستش کرتے ہوo تم سب اللہ کے خلاف

عَلَيْهِ بِفٰتِنِيْنَ ﴿۱۶۲﴾ اِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيْمِ ﴿۱۶۳﴾ وَمَا

کسی کو گمراہ نہیں کرسکتےo سوائے اس شخص کے جو دوزخ میں جا گرنے والا ہےo اور (فرشتے کہتے ہیں:) ہم

مِنَّآ اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿۱۶۴﴾ وَّاِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ ﴿۱۶۵﴾

میں سے بھی ہر ایک کا مقام مقرر ہےo اور یقیناً ہم تو خود صف بستہ رہنے والے ہیںo

وَاِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ ﴿۱۶۶﴾ وَاِنْ كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۱۶۷﴾

اور یقیناً ہم تو خود (اللہ کی) تسبیح کرنے والے ہیںo اور یہ لوگ یقیناً کہا کرتے تھےo

لَوْ اَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۶۸﴾ لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ

کہ اگر ہمارے پاس (بھی) پہلے لوگوں کی کوئی (کتاب) نصیحت ہوتیo تو ہم (بھی) ضرور اللہ کے برگزیدہ

الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۶۹﴾ فَكَفَرُوْا بِهٖ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۷۰﴾ وَلَقَدْ

بندے ہوتےo پھر (اب) وہ اس (قرآن) کے منکر ہوگئے سو وہ عنقریب (اپنا انجام) جان لیں گےo اور بیشک ہمارا فرمان

سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۷۱﴾ اِنَّهُمْ لَهُمُ

ہمارے بھیجے ہوئے بندوں (یعنی رسولوں) کے حق میں پہلے صادر ہوچکا ہےo کہ بیشک وہی

الْمَنْصُوْرُوْنَ ﴿۱۷۲﴾ وَاِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۱۷۳﴾ فَتَوَلَّ

مدد یافتہ لوگ ہیںo اور بیشک ہمارا لشکر ہی غالب ہونے والا ہےo پس ایک

عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۱۷۴﴾ وَّاَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷۵﴾

وقت تک آپ ان سے توجہ ہٹا لیجئےo اور انہیں (برابر) دیکھتے رہیے سو وہ عنقریب (اپنا انجام) دیکھ لیں گےo

اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۱۷۶﴾ فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَآءَ

اور کیا یہ ہمارے عذاب میں جلدی کے خواہشمند ہیں؟o پھر جب وہ (عذاب) ان کے سامنے اترے گا تو ان کی صبح

صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۱۷۷﴾ وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۱۷۸﴾ لا

کیا ہی بُری ہوگی جنہیں ڈرایا گیا تھاo پس آپ اُن سے تھوڑی مدّت تک توجہ ہٹائے رکھےo

وَّاَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷۹﴾ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ

اور انہیں (برابر) دیکھتے رہیے، سو وہ عنقریب (اپنا انجام) دیکھ لیں گےo آپ کا رب، جو عزت کا مالک ہے اُن

الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۸۰﴾ ج وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۸۱﴾ ج وَ

(باتوں) سے پاک ہے جو وہ بیان کرتے ہیںo اور (تمام) رسولوں پر سلام ہوo اور

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۸۲﴾ ع ع ۵ ۴۴ ۹

سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہےo

اٰیاتھا ۸۸ — ۳۸ سُوْرَةُ صٓ مَكِّيَّةٌ ۳۸ — رکوعاتھا ۵

آیات ۸۸ سورۂ ص مکی ہے رکوع ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہےo

صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِي الذِّكْرِ ﴿۱﴾ ط بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ

صٓ۔ (حقیقی معنی اللہ اور رسول ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں) ذکر والے قرآن کی قسمo بلکہ کافر لوگ (ناحق) حمیّت و تکبّر میں اور

عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ﴿۲﴾ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ

(ہمارے نبی ﷺ کی) مخالفت و عداوت میں (مبتلا) ہیںo ہم نے کتنی ہی اُمتوں کو اُن سے پہلے ہلاک کر دیا تو وہ (عذاب کو

فَنَادَوْا وَّلَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ ﴿۳﴾ وَعَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ

دیکھ کر) پکارنے لگے حالانکہ اب خلاصی (اور رہائی) کا وقت نہیں رہا تھاo اور انہوں نے اس بات پر تعجب کیا کہ

مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ وَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿۴﴾ صلے

ان کے پاس اُن ہی میں سے ایک ڈر سنانے والا آ گیا ہے۔ اور کفّار کہنے لگے: یہ جادوگر ہے، بہت جھوٹا ہےo

أَجَعَلَ الْآلِهَةَ إِلَٰهًا وَاحِدًا ۖ إِنَّ هَٰذَا لَشَيْءٌ عُجَابٌ ﴿٥﴾

کیا اس نے سب معبودوں کو ایک ہی معبود بنا رکھا ہے؟ بیشک یہ تو بڑی ہی عجیب بات ہےo

وَانطَلَقَ الْمَلَأُ مِنْهُمْ أَنِ امْشُوا وَاصْبِرُوا عَلَىٰ آلِهَتِكُمْ ۖ

اور اُن کے سردار☆ چل کھڑے ہوئے (باقی لوگوں سے) یہ کہتے ہوئے کہ تم بھی چل پڑو، اور اپنے معبودوں (کی پرستش) پر

إِنَّ هَٰذَا لَشَيْءٌ يُرَادُ ﴿٦﴾ مَا سَمِعْنَا بِهَٰذَا فِي الْمِلَّةِ

ثابت قدم رہو، یہ ضرور ایسی بات ہے جس میں کوئی غرض (اور مراد) ہےo ہم نے اس (عقیدۂ توحید) کو آخری ملّت

الْآخِرَةِ ۖ إِنْ هَٰذَا إِلَّا اخْتِلَاقٌ ﴿٧﴾ أَأُنزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ

(نصرانی یا مذہبِ قریش) میں بھی نہیں سنا، یہ صرف خودساختہ جھوٹ ہےo کیا ہم سب میں سے اسی پر یہ ذکر

مِن بَيْنِنَا ۚ بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ مِّن ذِكْرِي ۖ بَل لَّمَّا يَذُوقُوا

(یعنی قرآن) اتارا گیا ہے، بلکہ وہ میرے ذکر کی نسبت شک میں (گرفتار) ہیں، بلکہ انہوں نے ابھی میرے عذاب

عَذَابِ ﴿٨﴾ أَمْ عِندَهُمْ خَزَائِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيزِ

کا مزہ نہیں چکھاo کیا ان کے پاس آپ کے رب کی رحمت کے خزانے ہیں جو غالب ہے بہت عطا

الْوَهَّابِ ﴿٩﴾ أَمْ لَهُم مُّلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا

فرمانے والا ہے؟o یا اُن کے پاس آسمانوں اور زمین کی اور جو کچھ اِن دونوں کے درمیان ہے اس کی بادشاہت ہے؟

بَيْنَهُمَا ۖ فَلْيَرْتَقُوا فِي الْأَسْبَابِ ﴿١٠﴾ جُندٌ مَّا هُنَالِكَ

(اگر ہے) تو انہیں چاہئے کہ رسّیاں باندھ کر (آسمان پر) چڑھ جائیںo (کفّار کے) لشکروں میں سے یہ ایک

مَهْزُومٌ مِّنَ الْأَحْزَابِ ﴿١١﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَ

حقیر سا لشکر ہے جو اسی جگہ شکست خوردہ ہونے والا ہےo اِن سے پہلے قومِ نوح نے اور عاد نے اور بڑی مضبوط حکومت والے

عَادٌ وَفِرْعَوْنُ ذُو الْأَوْتَادِ ﴿١٢﴾ وَثَمُودُ وَقَوْمُ لُوطٍ وَأَصْحَابُ

(یا میخوں سے اذیّت دینے والے) فرعون نے (بھی) جھٹلایا تھاo اور ثمود نے اور قومِ لوط نے اور اَیکہ (بَن) کے رہنے

☆ (ابوطالب کے گھر حضورِ اکرم ﷺ کی مجلس سے اٹھ کر)

لْئَيْكَةِ ۭ اُولٰٓئِكَ الْاَحْزَابُ ﴿۱۳﴾ اِنْ كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ

والوں نے (یعنی قومِ شعیب نے) بھی (جھٹلایا تھا) یہی وہ بڑے لشکر تھے ٥ (ان میں سے) ہر ایک گروہ نے رسولوں کو جھٹلایا تو

فَحَقَّ عِقَابِ ﴿۱۴﴾ ع وَمَا يَنْظُرُ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً

(اُن پر) میرا عذاب واجب ہو گیا ٥ اور یہ سب لوگ ایک نہایت سخت آواز (چنگھاڑ) کا انتظار کر رہے ہیں

مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ﴿۱۵﴾ وَقَالُوْا رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ

جس میں کچھ بھی توقف نہ ہوگا ٥ اور وہ کہتے ہیں: اے ہمارے رب! روزِ حساب سے پہلے ہی ہمارا حصہ

يَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۱۶﴾ اِصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا

ہمیں جلدی دے دے ٥ (اے حبیبِ مکرّم!) جو کچھ وہ کہتے ہیں آپ اس پر صبر جاری رکھیئے اور ہمارے بندے داؤد (علیہ السلام) کا ذکر

دَاوٗدَ ذَا الْاَيْدِ ۚ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿۱۷﴾ اِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهٗ

کریں جو بڑی قوت والے تھے، بیشک وہ (ہماری طرف) بہت رجوع کرنے والے تھے ٥ بیشک ہم نے پہاڑوں کو اُن کے زیرِ فرمان

يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِشْرَاقِ ﴿۱۸﴾ لا وَالطَّيْرَ مَحْشُوْرَةً ۭ

کر دیا تھا، جو (اُن کے ساتھ مل کر) شام کو اور صبح کو تسبیح کیا کرتے تھے ٥ اور پرندوں کو بھی جو (اُن کے پاس) جمع رہتے تھے، ہر

كُلٌّ لَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿۱۹﴾ وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَاٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ وَ

ایک ان کی طرف (اطاعت کیلئے) رجوع کرنے والا تھا ٥ اور ہم نے اُن کے ملک و سلطنت کو مضبوط کر دیا تھا اور ہم نے انہیں

فَصْلَ الْخِطَابِ ﴿۲۰﴾ وَهَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ ۘ اِذْ تَسَوَّرُوا وقف لازم

حکمت و دانائی اور فیصلہ کن اندازِ خطاب عطا کیا تھا ٥ اور کیا آپ کے پاس جھگڑنے والوں کی خبر پہنچی۔ جب وہ دیوار پھاند کر

الْمِحْرَابَ ﴿۲۱﴾ لا اِذْ دَخَلُوْا عَلٰى دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوْا

(داؤد علیہ السلام کی) عبادت گاہ میں داخل ہو گئے ٥ جب وہ داؤد (علیہ السلام) کے پاس اندر آگئے تو وہ اُن سے گھبرا گئے، انہوں نے کہا:

لَا تَخَفْ ۚ خَصْمٰنِ بَغٰى بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا

گھبرائیے نہیں، ہم (ایک) مقدمہ میں دو فریق ہیں، ہم میں سے ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے۔ آپ ہمارے درمیان

بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَآ اِلٰى سَوَآءِ الصِّرَاطِ ﴿۲۲﴾ اِنَّ

حق و انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیں اور حد سے تجاوز نہ کریں اور ہمیں سیدھی راہ کی طرف رہبری کر دیں○ بیشک

هٰذَآ اَخِیْ قف لَهٗ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّلِیَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ قف

یہ میرا بھائی ہے، اس کی ننانوے دُنبیاں ہیں اور میرے پاس ایک ہی دُنبی ہے پھر کہتا ہے یہ (بھی)

فَقَالَ اَكْفِلْنِیْهَا وَعَزَّنِیْ فِی الْخِطَابِ ﴿۲۳﴾ قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ

میرے حوالہ کر دو اور گفتگو میں (بھی) مجھے دبا لیتا ہے○ داؤد نے کہا تمہاری دُنبی کو اپنی دُنبیوں سے

بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ اِلٰى نِعَاجِهٖ ط وَاِنَّ كَثِیْرًا مِّنَ الْخُلَطَآءِ

ملانے کا سوال کر کے اس نے تم سے زیادتی کی ہے اور بیشک اکثر شریک ایک دوسرے پر زیادتی کرتے

لَیَبْغِیْ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

ہیں سوائے اُن لوگوں کے جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے، اور ایسے لوگ بہت کم ہیں۔ اور داؤد (علیہ السلام)

الصّٰلِحٰتِ وَقَلِیْلٌ مَّا هُمْ ط وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ

نے خیال کیا کہ ہم نے (اس مقدمہ کے ذریعہ) اُن کی آزمائش کی ہے، سو انہوں نے اپنے رب سے

فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ ﴿۲۴﴾ السجدة فَغَفَرْنَا لَهٗ السجدة ۱۰

مغفرت طلب کی اور سجدہ میں گر پڑے اور توبہ کی○ تو ہم نے اُن کو معاف فرما دیا،

ذٰلِكَ ط وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۲۵﴾ یٰدَاوٗدُ

اور بیشک اُن کے لئے ہماری بارگاہ میں قربِ خاص ہے اور (آخرت میں) اعلیٰ مقام ہے○ اے داؤد!

اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِیْفَةً فِی الْاَرْضِ فَاحْكُمْ بَیْنَ النَّاسِ

بیشک ہم نے آپ کو زمین میں (اپنا) نائب بنایا سو تم لوگوں کے درمیان حق و انصاف کے ساتھ فیصلے

بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَیُضِلَّكَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ط اِنَّ

(یا حکومت) کیا کرو اور خواہش کی پیروی نہ کرنا ورنہ (یہ پیروی) تمہیں راہِ خدا سے بھٹکا دے گی، بیشک

الَّذِينَ يَضِلُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ
جو لوگ اللہ کی راہ سے بھٹک جاتے ہیں اُن کے لئے سخت عذاب ہے اس
بِمَا نَسُوا يَوْمَ الْحِسَابِ ﴿٢٦﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ ع ۲ ۱۲ ۱۱
وجہ سے کہ وہ یومِ حساب کو بھول گئے○ اور ہم نے آسمانوں کو اور زمین کو اور جو کائنات دونوں کے درمیان ہے
وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ۚ ذَٰلِكَ ظَنُّ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ فَوَيْلٌ
اسے بے مقصد و بے مصلحت نہیں بنایا۔ یہ (بے مقصد یعنی اتفاقیہ تخلیق) کافر لوگوں کا خیال و نظریہ ہے۔ سو کافر
لِّلَّذِينَ كَفَرُوا مِنَ النَّارِ ﴿٢٧﴾ أَمْ نَجْعَلُ الَّذِينَ آمَنُوا
لوگوں کے لئے آتشِ دوزخ کی ہلاکت ہے○ کیا ہم اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اور اعمالِ صالحہ
وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَالْمُفْسِدِينَ فِي الْأَرْضِ أَمْ نَجْعَلُ
بجا لائے اُن لوگوں جیسا کر دیں گے جو زمین میں فساد بپا کرنے والے ہیں یا ہم پرہیزگاروں کو
الْمُتَّقِينَ كَالْفُجَّارِ ﴿٢٨﴾ كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ
بدکرداروں جیسا بنا دیں گے○ یہ کتاب برکت والی ہے۔ جسے ہم نے آپ کی طرف نازل فرمایا ہے
لِّيَدَّبَّرُوا آيَاتِهِ وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿٢٩﴾ وَوَهَبْنَا
تاکہ دانشمند لوگ اس کی آیتوں میں غور و فکر کریں اور نصیحت حاصل کریں○ اور ہم نے داؤد (علیہ السلام) کو (فرزند)
لِدَاوُودَ سُلَيْمَانَ ۚ نِعْمَ الْعَبْدُ ۖ إِنَّهُ أَوَّابٌ ﴿٣٠﴾ إِذْ عُرِضَ
سلیمان (علیہ السلام) بخشا، وہ کیا خوب بندہ تھا، بیشک وہ بڑی کثرت سے توبہ کرنے والا ہے○ جب اُن کے سامنے شام
عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصَّافِنَاتُ الْجِيَادُ ﴿٣١﴾ فَقَالَ إِنِّي أَحْبَبْتُ
کے وقت نہایت سُبک رفتار عمدہ گھوڑے پیش کئے گئے○ تو انہوں نے (انابۃً) کہا: میں مال (یعنی گھوڑوں) کی محبت
حُبَّ الْخَيْرِ عَن ذِكْرِ رَبِّي حَتَّىٰ تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ﴿٣٢﴾ وقفة
کو اپنے رب کے ذکر سے بھی (زیادہ) پسند کر بیٹھا ہوں یہاں تک کہ (سورج رات کے) پردے میں چھپ گیا○

رُدُّوْهَا عَلَيَّ ۭ فَطَفِقَ مَسْحًۢا بِالسُّوْقِ وَ الْاَعْنَاقِ ﴿۳۳﴾

انہوں نے کہا: اُن (گھوڑوں) کو میرے پاس واپس لاؤ، تو انہوں نے (تلوار سے) اُن کی پنڈلیاں اور گردنیں کاٹ ڈالیں☆o

وَ لَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَ اَلْقَيْنَا عَلٰي كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ

اور بیشک ہم نے سلیمان (علیہ السلام) کی (بھی) آزمائش کی اور ہم نے اُن کے تخت پر ایک (عجیب الخلقت) جسم ڈال دیا پھر انہوں

اَنَابَ ﴿۳۴﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا يَنْۢبَغِيْ

نے دوبارہ (سلطنت) پالی o عرض کیا: اے میرے پروردگار! مجھے بخش دے، اور مجھے ایسی حکومت عطا فرما

لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿۳۵﴾ فَسَخَّرْنَا لَهُ

کہ میرے بعد کسی کو میسّر نہ ہو، بیشک تو ہی بڑا عطا فرمانے والا ہے o پھر ہم نے اُن کے لئے ہوا کو تابع

الرِّيْحَ تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖ رُخَاۗءً حَيْثُ اَصَابَ ﴿۳۶﴾ لا وَ الشَّيٰطِيْنَ

کر دیا، وہ اُن کے حکم سے نرم نرم چلتی تھی جہاں کہیں (بھی) وہ پہنچنا چاہتے o اور کل جنّات (و شیاطین بھی

كُلَّ بَنَّاۗءٍ وَّ غَوَّاصٍ ﴿۳۷﴾ لا وَّ اٰخَرِيْنَ مُقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿۳۸﴾

اُن کے تابع کر دیئے) اور ہر معمار اور غوطہ زن (بھی) o اور دوسرے (جنّات) بھی جو زنجیروں میں جکڑے ہوئے تھے o

هٰذَا عَطَاۗؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۹﴾ وَ

(ارشاد ہوا:) یہ ہماری عطا ہے (خواہ دوسروں پر) احسان کر دیا (اپنے تک) روکے رکھو (دونوں حالتوں میں) کوئی حساب نہیں o اور

اِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۴۰﴾ ع وَاذْكُرْ عَبْدَنَآ

بیشک اُن کے لئے ہماری بارگاہ میں خصوصی قربت اور آخرت میں عمدہ مقام ہے o اور ہمارے بندے

اَيُّوْبَ ۘ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّ

ایوب (علیہ السلام) کا ذکر کیجئے جب انہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ مجھے شیطان نے بڑی اذیت اور تکلیف

عَذَابٍ ﴿۴۱﴾ اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّ

پہنچائی ہے o (ارشاد ہوا:) تم اپنا پاؤں زمین پر مارو، یہ (پانی کا) ٹھنڈا چشمہ ہے نہانے کے لئے اور

وقف لازم

شَرَابٌ ﴿۴۲﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗۤ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً

پینے کے لئے○ اور ہم نے اُن کو اُن کے اہل وعیال اور اُن کے ساتھ اُن کے برابر (مزید اہل وعیال) عطا کر دیئے، ہماری

مِّنَّا وَذِكْرٰى لِاُولِى الْاَلْبَابِ ﴿۴۳﴾ وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا

طرف سے خصوصی رحمت کے طور پر، اور دانشمندوں کیلئے نصیحت کے طور پر○ (اے ایوب!) تم اپنے ہاتھ میں (سو) تنکوں کی جھاڑو

فَاضْرِبْ بِّهٖ وَلَا تَحْنَثْ ؕ اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ؕ نِعْمَ

پکڑ لو اور (اپنی قسم پوری کرنے کیلئے) اس سے (ایک بار اپنی زوجہ کو) مارو اور قسم نہ توڑو، بیشک ہم نے اسے ثابت قدم پایا،

الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿۴۴﴾ وَاذْكُرْ عِبٰدَنَاۤ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ

(ایوب علیہ السلام) کیا خوب بندہ تھا، بیشک وہ (ہماری طرف) بہت رجوع کرنے والا تھا○ اور ہمارے بندوں ابراہیم اور اسحاق اور

وَيَعْقُوْبَ اُولِى الْاَيْدِىْ وَالْاَبْصَارِ ﴿۴۵﴾ اِنَّاۤ اَخْلَصْنٰهُمْ

یعقوب (علیہم السلام) کا ذکر کیجئے جو بڑی قوت والے اور نظر والے تھے○ بیشک ہم نے اُن کو آخرت کے گھر کی یاد

بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ﴿۴۶﴾ ج وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ

کی خاص (خصلت) کی وجہ سے چن لیا تھا○ اور بیشک وہ ہمارے حضور بڑے منتخب و برگزیدہ (اور)

الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ﴿۴۷﴾ ؕ وَاذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَذَا

پسندیدہ بندوں میں سے تھے○ اور آپ اسماعیل اور الیسع اور ذوالکفل (علیہم السلام) کا (بھی) ذکر کیجئے، اور وہ

الْكِفْلِ ؕ وَكُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ ﴿۴۸﴾ ؕ هٰذَا ذِكْرٌ ؕ وَاِنَّ

سارے کے سارے چنے ہوئے لوگوں میں سے تھے○ یہ (وہ) ذکر ہے (جس کا بیان اس سورت کی پہلی آیت میں ہے)، اور

لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۴۹﴾ لا جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ

بیشک پرہیزگاروں کے لئے عمدہ ٹھکانا ہے○ (جو) دائمی اقامت کے لئے باغاتِ عدن ہیں جن کے دروازے اُن کے لئے

الْاَبْوَابُ ﴿۵۰﴾ ج مُتَّكِـِٔيْنَ فِيْهَا يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ

کھلے ہوں گے○ وہ اس میں (مسندوں پر) تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے اس میں (وقفے وقفے سے) بہت سے عمدہ پھل اور

کَثِیْرَةٍ وَّ شَرَابٍ ﴿۵۱﴾ وَ عِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ

میوے اور (لذیذ) شربت طلب کرتے رہیں گے٥ اور اُن کے پاس نیچی نگاہوں والی (باحیا) ہم عمر (حوریں)

اَتْرَابٌ ﴿۵۲﴾ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِیَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۵۳﴾ اِنَّ

ہوں گی٥ یہ وہ نعمتیں ہیں جن کا روزِ حساب کے لئے تم سے وعدہ کیا جاتا ہے٥ بیشک

هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ﴿۵۴﴾ هٰذَا ؕ وَ اِنَّ لِلطّٰغِیْنَ

یہ ہماری بخشش ہے اسے کبھی ختم نہیں ہونا٥ یہ (تو مومنوں کے لئے ہے)، اور بیشک سرکشوں کے لئے بہت

لَشَرَّ مَاٰبٍ ﴿۵۵﴾ جَهَنَّمَ ۚ یَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۵۶﴾

ہی برا ٹھکانا ہے٥ (وہ) دوزخ ہے، اس میں وہ داخل ہوں گے، سو بہت ہی بُرا بچھونا ہے٥

هٰذَا ۙ فَلْیَذُوْقُوْهُ حَمِیْمٌ وَّ غَسَّاقٌ ﴿۵۷﴾ وَّ اٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖۤ

یہ (عذاب ہے) پس انہیں یہ چکھنا چاہئے کھولتا ہوا پانی ہے اور پیپ ہے٥ اور اسی شکل میں اور بھی طرح طرح

اَزْوَاجٌ ﴿۵۸﴾ هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۚ لَا مَرْحَبًۢا بِهِمْ ؕ

کا (عذاب) ہے٥ (دوزخ کے داروغے یا پہلے سے موجود جہنمی کہیں گے) یہ ایک (اور) فوج ہے جو تمہارے ساتھ (جہنم میں) گھستی چلی آ

اِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ﴿۵۹﴾ قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ ۟ لَا مَرْحَبًۢا بِكُمْ ؕ

رہی ہے، انہیں کوئی خوش آمدید نہیں، بیشک وہ (بھی) دوزخ میں داخل ہونے والے ہیں٥ وہ (آنے والے) کہیں گے: بلکہ تم ہی ہو کہ تمہیں

اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا ۚ فَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿۶۰﴾ قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ

کوئی فراخی نصیب نہ ہو، تم ہی نے یہ (کفر اور عذاب) ہمارے سامنے پیش کیا، سو (یہ) بری قرارگاہ ہے٥ وہ کہیں گے: اے ہمارے

قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِی النَّارِ ﴿۶۱﴾ وَ قَالُوْا

رب! جس نے یہ (کفر یا عذاب) ہمارے لئے پیش کیا تھا تو اسے دوزخ میں دوگنا عذاب بڑھا دے٥ اور وہ کہیں گے:

مَا لَنَا لَا نَرٰی رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ ﴿۶۲﴾ ؕ

ہمیں کیا ہو گیا ہے ہم (اُن) اشخاص کو (یہاں) نہیں دیکھتے جنہیں ہم برے لوگوں میں شمار کرتے تھے٥

الثلثة

أَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا أَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْأَبْصَارُ ﴿۶۳﴾ إِنَّ

کیا ہم ان کا (ناحق) مذاق اڑاتے تھے یا ہماری آنکھیں انہیں (پہچاننے) سے چوک گئی تھیں☆o بیشک

ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ أَهْلِ النَّارِ ﴿۶۴﴾ ع قُلْ إِنَّمَآ أَنَا مُنْذِرٌ ۖ

یہ اہلِ جہنم کا آپس میں جھگڑنا یقیناً حق ہےo فرما دیجئے: میں تو صرف ڈر سنانے والا ہوں،

وَّمَا مِنْ إِلٰهٍ إِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۶۵﴾ ج رَبُّ السَّمٰوٰتِ

اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو یکتا سب پر غالب ہےo آسمانوں اور زمین کا اور جو کائنات

وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ﴿۶۶﴾ قُلْ هُوَ نَبَؤٌا

ان دونوں کے درمیان ہے (سب) کا رب ہے بڑی عزت والا، بڑا بخشنے والا ہےo فرما دیجئے: وہ (قیامت) بہت

عَظِيمٌ ﴿۶۷﴾ لا أَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُونَ ﴿۶۸﴾ مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍ

بڑی خبر ہےo تم اس سے منہ پھیرے ہوئے ہوo مجھے تو (از خود) عالمِ بالا کی جماعتِ (ملائکہ) کی کوئی خبر نہ تھی جب

بِالْمَلَإِ الْأَعْلٰى إِذْ يَخْتَصِمُونَ ﴿۶۹﴾ إِنْ يُّوحٰى إِلَيَّ إِلَّا أَنَّمَآ

وہ (تخلیقِ آدم کے بارے میں) بحث و تمحیص کر رہے تھےo مجھے تو (اللہ کی طرف سے) وحی کی جاتی ہے مگر یہ کہ

أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿۷۰﴾ إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ

میں صاف صاف ڈر سنانے والا ہوںo (وہ وقت یاد کیجئے) جب آپ کے رب نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں (گیلی) مٹی

بَشَرًا مِّنْ طِينٍ ﴿۷۱﴾ فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِنْ

سے ایک پیکرِ بشریت پیدا فرمانے والا ہوںo پھر جب میں اس (کے ظاہر) کو درست کرلوں اور اس (کے باطن) میں اپنی (نورانی)

رُّوحِي فَقَعُوا لَهُ سٰجِدِينَ ﴿۷۲﴾ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ

روح پھونک دوں تو تم اس (کی تعظیم) کیلئے سجدہ کرتے ہوئے گر پڑناo پس سب کے سب فرشتوں نے بالاجماع

أَجْمَعُونَ ﴿۷۳﴾ لا إِلَّا إِبْلِيسَ ط اسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ

سجدہ کیاo سوائے ابلیس کے، اس نے (شانِ نبوّت کے سامنے) تکبر کیا اور کافروں

☆ یہ کفار حضرت بلال، صہیب، عمار اور سلمان رضی اللہ عنہم جیسے فقراء صحابہ کو دیکھ کر کہیں گے۔ (القرطبی و روح المعانی)

ع ۴ ۲۴ ۱۲

الْكٰفِرِيْنَ ۝٧٤ قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ لِمَا

میں سے ہو گیا ۝ (اللہ نے) ارشاد فرمایا: اے ابلیس! تجھے کس نے اس (ہستی) کو سجدہ کرنے سے روکا ہے جسے میں

خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ؕ اَسْتَكْبَرْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِيْنَ ۝٧٥

نے خود اپنے دستِ (کرم) سے بنایا ہے، کیا تو نے (اس سے) تکبّر کیا یا تو (بزعمِ خویش) بلند رتبہ (بنا ہوا) تھا ۝

قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ؕ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّ خَلَقْتَهٗ مِنْ

اس نے (نبی کے ساتھ اپنا موازنہ کرتے ہوئے) کہا کہ میں اس سے بہتر ہوں، تو نے مجھے آگ سے بنایا ہے اور تو نے اسے

طِيْنٍ ۝٧٦ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ۚ ۝٧٧ وَّ اِنَّ

مٹی سے بنایا ہے ۝ ارشاد ہوا: سو تو (اس گستاخیٔ نبوّت کے جرم میں) یہاں سے نکل جا، بیشک تو مردود ہے ۝ اور بیشک

عَلَيْكَ لَعْنَتِيْٓ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ۝٧٨ قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ

تجھ پر قیامت کے دن تک میری لعنت رہے گی ۝ اس نے کہا: اے پروردگار! پھر مجھے اس دن تک (زندہ رہنے کی) مہلت

اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۝٧٩ قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ۝٨٠ لا

دے جس دن لوگ قبروں سے اٹھائے جائیں گے ۝ ارشاد ہوا: (جا) بیشک تو مہلت والوں میں سے ہے ۝

اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ۝٨١ قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ

اس وقت کے دن تک جو مقرّر (اور معلوم) ہے ۝ اس نے کہا: سو تیری عزّت کی قسم، میں ان سب لوگوں کو ضرور گمراہ

اَجْمَعِيْنَ ۝٨٢ لا اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ۝٨٣ قَالَ

کرتا رہوں گا ۝ سوائے تیرے اُن بندوں کے جو چُنیدہ و برگزیدہ ہیں ۝ ارشاد ہوا:

فَالْحَقُّ ز وَالْحَقَّ اَقُوْلُ ۝٨٤ ج لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَ

پس حق (یہ) ہے اور میں حق ہی کہتا ہوں ۝ کہ میں تجھ سے اور جو لوگ تیری (گستاخانہ سوچ کی)

مِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝٨٥ قُلْ مَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ

پیروی کریں گے اُن سب سے دوزخ کو بھر دوں گا ۝ فرما دیجئے: میں تم سے اِس (حق کی تبلیغ) پر کوئی معاوضہ

مِنْ اَجْرٍ وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ﴿۸۶﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ

طلب نہیں کرتا اور نہ میں تکلف کرنے والوں میں سے ہوں٥ یہ (قرآن) تو سارے جہان والوں کے لئے

لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۷﴾ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِيْنٍ ﴿۸۸﴾ ع ۵ ۲۴ ۱۴

نصیحت ہی ہے٥ اور تمہیں تھوڑے ہی وقت کے بعد خود اس کا حال معلوم ہو جائے گا٥

ایاتہا ۷۵ ۳۹ سُوْرَةُ الزُّمَرِ مَكِّيَّةٌ ۵۹ رکوعاتہا ۸

آیات ۷۵ سورۃ الزمر مکی ہے رکوع ۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے٥

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۱﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنَآ

اس کتاب کا اتارا جانا اللہ کی طرف سے ہے جو بڑی عزت والا، بڑی حکمت والا ہے٥ بیشک ہم نے آپ کی طرف (یہ) کتاب

اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ﴿۲﴾ ط

حق کے ساتھ نازل کی ہے تو آپ اللہ کی عبادت اس کے لئے طاعت و بندگی کو خالص رکھتے ہوئے کیا کریں٥

اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ ط وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ

(لوگوں سے کہہ دیں:) سُن لو! طاعت و بندگی خالصۃً اللہ ہی کے لئے ہے، اور جن (کفّار) نے اللہ کے سوا (بتوں کو)

اَوْلِيَآءَ م مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى ط وقف لازم

دوست بنا رکھا ہے، وہ (اپنی بُت پرستی کے جھوٹے جواز کے لئے یہ کہتے ہیں کہ) ہم اُن کی پرستش صرف اس لئے کرتے

اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ط اِنَّ

ہیں کہ وہ ہمیں اللہ کا مقرب بنا دیں، بیشک اللہ اُن کے درمیان اس چیز کا فیصلہ فرما دے گا جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں، یقیناً

اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ﴿۳﴾ لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ

اللہ اس شخص کو ہدایت نہیں فرماتا جو جھوٹا ہے، بڑا ناشکر گزار ہے٥ اگر اللہ ارادہ فرماتا

اَنۡ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصۡطَفٰى مِمَّا يَخۡلُقُ مَا يَشَآءُ ۙ

کہ (اپنے لئے) اولاد بنائے تو اپنی مخلوق میں سے جسے چاہتا منتخب فرما لیتا،

سُبۡحٰنَهٗ ؕ هُوَ اللّٰهُ الۡوَاحِدُ الۡقَهَّارُ ﴿۴﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

وہ پاک ہے، وہی اللہ ہے، جو یکتا ہے سب پر غالب ہےo اُس نے آسمانوں اور زمین کو صحیح

وَالۡاَرۡضَ بِالۡحَقِّ ۚ يُكَوِّرُ الَّيۡلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ

تدبیر کے ساتھ پیدا فرمایا۔ وہ رات کو دن پر لپیٹتا ہے اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند

النَّهَارَ عَلَى الَّيۡلِ وَسَخَّرَ الشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ ؕ كُلٌّ يَّجۡرِىۡ

کو (ایک نظام میں) مسخّر کر رکھا ہے ہر ایک (ستارہ اور سیارہ) مقرّر وقت کی حد تک (اپنے مدار میں)

لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اَلَا هُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡغَفَّارُ ﴿۵﴾ خَلَقَكُمۡ مِّنۡ

چلتا ہے، خبردار! وہی (پورے نظام پر) غالب، بڑا بخشنے والا ہےo اس نے تم سب کو ایک

نَّفۡسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنۡهَا زَوۡجَهَا وَاَنۡزَلَ لَكُمۡ مِّنَ

حیاتیاتی خلیہ سے پیدا فرمایا پھر اس سے اسی جیسا جوڑ بنایا پھر اس نے تمہارے لئے آٹھ جانور جوڑوں کی صورت میں

الۡاَنۡعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزۡوَاجٍ ؕ يَخۡلُقُكُمۡ فِىۡ بُطُوۡنِ اُمَّهٰتِكُمۡ

مہیا کئے، وہ تمہاری ماؤں کے رحموں میں ایک تخلیقی مرحلہ سے اگلے تخلیقی مرحلہ میں ترتیب کے ساتھ تمہاری تشکیل کرتا ہے

خَلۡقًا مِّنۡۢ بَعۡدِ خَلۡقٍ فِىۡ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمۡ

(اس عمل کو) تین قسم کے تاریک پردوں میں (مکمل فرماتا ہے)، یہی تمہارا پروردگار ہے جو سب قدرت و سلطنت کا

لَهُ الۡمُلۡكُ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُصۡرَفُوۡنَ ﴿۶﴾ اِنۡ

مالک ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، پھر (تخلیق کے یہ مخفی حقائق جان لینے کے بعد بھی) تم کہاں بہکے پھرتے ہوo اگر تم کفر

تَكۡفُرُوۡا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِىٌّ عَنۡكُمۡ قف وَلَا يَرۡضٰى لِعِبَادِهِ

کرو تو بیشک اللہ تم سے بے نیاز ہے اور وہ اپنے بندوں کے لئے کفر (و ناشکری) پسند نہیں کرتا، اور اگر

الْكُفْرَ ۚ وَإِنْ تَشْكُرُوا يَرْضَهُ لَكُمْ ۗ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ

تم شکرگزاری کرو (تو) اسے تمہارے لئے پسند فرماتا ہے، اور کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ

وِزْرَ أُخْرَىٰ ۗ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ مَرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا

نہیں اٹھائے گا، پھر تمہیں اپنے رب کی طرف لوٹنا ہے پھر وہ تمہیں اُن کاموں سے خبردار کردے گا جو تم

كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٧﴾ وَإِذَا

کرتے رہے تھے، بیشک وہ سینوں کی (پوشیدہ) باتوں کو (بھی) خوب جاننے والا ہے○ اور جب

مَسَّ الْإِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهُ مُنِيبًا إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا

انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اپنے رب کو اسی کی طرف رجوع کرتے ہوئے پکارتا ہے پھر جب (اللہ) اُسے اپنی

خَوَّلَهُ نِعْمَةً مِنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُو إِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَ

جانب سے کوئی نعمت بخش دیتا ہے تو وہ اُس (تکلیف) کو بھول جاتا ہے جس کے لئے وہ پہلے دعا کیا کرتا تھا اور (پھر)

جَعَلَ لِلَّهِ أَنْدَادًا لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِهِ ۚ قُلْ تَمَتَّعْ

اللہ کے لئے (بتوں کو) شریک ٹھہرانے لگتا ہے تاکہ (دوسرے لوگوں کو بھی) اس کی راہ سے بھٹکا دے، فرما دیجئے:

بِكُفْرِكَ قَلِيلًا ۖ إِنَّكَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ ﴿٨﴾ أَمَّنْ هُوَ

(اے کافر!) تو اپنے کُفر کے ساتھ تھوڑا سا (ظاہری) فائدہ اٹھا لے، تو بیشک دوزخیوں میں سے ہے○ بھلا (یہ

قَانِتٌ آنَاءَ اللَّيْلِ سَاجِدًا وَقَائِمًا يَحْذَرُ الْآخِرَةَ

مشرک بہتر ہے یا) وہ (مومن) جو رات کی گھڑیوں میں سجود اور قیام کی حالت میں عبادت کرنے

وَيَرْجُو رَحْمَةَ رَبِّهِ ۗ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ

والا ہے، آخرت سے ڈرتا رہتا ہے اور اپنے رب کی رحمت کی امید رکھتا ہے، فرما دیجئے: کیا جو لوگ

يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۗ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو

علم رکھتے ہیں اور جو لوگ علم نہیں رکھتے (سب) برابر ہوسکتے ہیں۔ بس نصیحت تو عقلمند لوگ ہی

ع ۱ ۹ ۱۵ الْأَلْبَابِ ﴿۹﴾ قُلْ يَٰعِبَادِ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا رَبَّكُمْ ۚ

قبول کرتے ہیں٥ (محبوب میری طرف سے) فرما دیجئے: اے میرے بندو! جو ایمان لائے ہو اپنے رب کا تقویٰ اختیار کرو۔

لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۗ وَأَرْضُ اللَّهِ

ایسے ہی لوگوں کے لئے جو اس دنیا میں صاحبانِ احسان ہوئے، بہترین صلہ ہے، اور اللہ کی سرزمین

وَاسِعَةٌ ۗ إِنَّمَا يُوَفَّى الصَّابِرُونَ أَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۱۰﴾

کشادہ ہے، بلاشبہ صبر کرنے والوں کو اُن کا اجر بے حساب انداز سے پورا کیا جائے گا٥

قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ ﴿۱۱﴾ وَ

فرما دیجئے: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت، اپنی طاعت و بندگی کو اس کے لئے خالص رکھتے ہوئے سرانجام دوں٥ اور

أُمِرْتُ لِأَنْ أَكُونَ أَوَّلَ الْمُسْلِمِينَ ﴿۱۲﴾ قُلْ إِنِّي أَخَافُ

مجھے یہ (بھی) حکم دیا گیا تھا کہ میں (اُس کی مخلوقات میں) سب سے پہلا مسلمان بنوں٥ فرما دیجئے: اگر میں

إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿۱۳﴾ قُلِ اللَّهَ أَعْبُدُ

اپنے رب کی نافرمانی کروں تو میں زبردست دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں٥ فرما دیجئے: میں صرف اللہ کی عبادت کرتا ہوں،

مُخْلِصًا لَهُ دِينِي ﴿۱۴﴾ فَاعْبُدُوا مَا شِئْتُمْ مِنْ دُونِهِ ۗ

اپنے دین کو اسی کے لئے خالص رکھتے ہوئے٥ سو تم اللہ کے سوا جس کی چاہو پوجا کرو،

قُلْ إِنَّ الْخَاسِرِينَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وَأَهْلِيهِمْ

فرما دیجئے: بیشک نقصان اٹھانے والے وہی لوگ ہیں جنہوں نے قیامت کے دن اپنی جانوں کو اور اپنے

يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ أَلَا ذَٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ ﴿۱۵﴾ لَهُمْ مِنْ

گھر والوں کو خسارہ میں ڈالا۔ یاد رکھو یہی کھلا نقصان ہے٥ ان کے لئے اُن کے اوپر (بھی)

فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ۚ ذَٰلِكَ

آگ کے بادل (سائبان بنے) ہوں گے اور ان کے نیچے بھی آگ کے فرش ہوں گے، یہ وہ (عذاب) ہے

يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ؕ يٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ﴿١٦﴾ وَالَّذِيْنَ

جس سے اللہ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے، اے میرے بندو! بس مجھ سے ڈرتے رہو○ اور جو لوگ بتوں

اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ اَنْ يَّعْبُدُوْهَا وَاَنَابُوْۤا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ

کی پرستش کرنے سے بچے رہے اور اللہ کی طرف جھکے رہے، ان کے لئے خوشخبری ہے، پس آپ میرے

الْبُشْرٰى ۚ فَبَشِّرْ عِبَادِ ﴿١٧﴾ الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ

بندوں کو بشارت دے دیجئے○ جو لوگ بات کو غور سے سنتے ہیں، پھر اس کے بہتر

فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَ

پہلو کی اتباع کرتے ہیں یہی وہ لوگ ہیں جنہیں اللہ نے ہدایت فرمائی ہے

اُولٰٓئِكَ هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿١٨﴾ اَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ

اور یہی لوگ عقلمند ہیں○ بھلا جس شخص پر عذاب کا حکم ثابت ہو چکا، تو کیا آپ اس

الْعَذَابِ ؕ اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِي النَّارِ ﴿١٩﴾ ج لٰكِنِ الَّذِيْنَ

شخص کو بچا سکتے ہیں جو (دائمی) دوزخی ہو چکا ہو○ لیکن جو لوگ اپنے رب

اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ ۙ

سے ڈرتے ہیں ان کے لئے (جنت میں) بلند محلات ہوں گے جن کے اوپر (بھی) بالاخانے

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۬ؕ وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ

بنائے گئے ہوں گے، اُن کے نیچے سے نہریں رواں ہوں گی۔ یہ اللہ کا وعدہ ہے، اللہ وعدہ کی

الْمِيْعَادَ ﴿٢٠﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

خلاف ورزی نہیں کرتا○ (اے انسان!) کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے پانی برسایا،

فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ فِي الْاَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا

پھر زمین میں اس کے چشمے رواں کیے، پھر اس کے ذریعے کھیتی پیدا کرتا ہے جس کے رنگ جداگانہ

مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ثُمَّ یَهِیْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ یَجْعَلُهٗ

ہوتے ہیں، پھر وہ (تیار ہوکر) خشک ہوجاتی ہے، پھر (پکنے کے بعد) تو اسے زرد دیکھتا ہے،

حُطَامًا ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰی لِاُولِی الْاَلْبَابِ ﴿۲۱﴾ ع ۲ ۱۲ ۱۶

پھر وہ اسے چورا چورا کردیتا ہے، بیشک اس میں عقل والوں کے لئے نصیحت ہےo

اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰی نُوْرٍ مِّنْ

بھلا، اللہ نے جس شخص کا سینہ اسلام کے لئے کھول دیا ہو تو وہ اپنے رب کی طرف سے نور پر (فائز) ہوجاتا ہے،

رَّبِّهٖ ؕ فَوَیْلٌ لِّلْقٰسِیَةِ قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ

(اس کے برعکس) پس اُن لوگوں کے لئے ہلاکت ہے جن کے دل اللہ کے ذکر (کے فیض) سے (محروم ہوکر) سخت ہوگئے،

فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۲۲﴾ اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِیْثِ كِتٰبًا

یہی لوگ کھلی گمراہی میں ہیںo اللہ ہی نے بہترین کلام نازل فرمایا ہے، جو ایک کتاب ہے جس کی باتیں (نظم اور معانی میں)

مُّتَشَابِهًا مَّثَانِیَ ۖۗ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ

ایک دوسرے سے ملتی جلتی ہیں (جس کی آیتیں) بار بار دہرائی گئی ہیں، جس سے اُن لوگوں کے جسموں کے رونگٹے کھڑے

رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِیْنُ جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰی ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ

ہوجاتے ہیں جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں، پھر اُن کی جلدیں اور دل نرم ہوجاتے ہیں (اور رقّت کے ساتھ) اللہ کے ذکر کی

ذٰلِكَ هُدَی اللّٰهِ یَهْدِیْ بِهٖ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَمَنْ یُّضْلِلِ

طرف (محو ہوجاتے ہیں)۔ یہ اللہ کی ہدایت ہے وہ جسے چاہتا ہے اس کے ذریعے رہنمائی فرماتا ہے۔ اور اللہ جسے گمراہ کردیتا

اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۲۳﴾ اَفَمَنْ یَّتَّقِیْ بِوَجْهِهٖ سُوْٓءَ

(یعنی گمراہ چھوڑ دیتا) ہے تو اُس کے لئے کوئی ہادی نہیں ہوتاo بھلا وہ شخص جو قیامت کے دن (آگ کے) برے عذاب کو

الْعَذَابِ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ وَقِیْلَ لِلظّٰلِمِیْنَ ذُوْقُوْا مَا

اپنے چہرے سے روک رہا ہوگا (کیونکہ اس کے دونوں ہاتھ بندھے ہوں گے، اس کا کیا حال ہوگا؟) اور ایسے ظالموں سے کہا

كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿٢٤﴾ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتٰىهُمُ

جائے گا اُن بداعمالیوں کا مزہ چکھو جو تم انجام دیا کرتے تھے ○ ایسے لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے (رسولوں کو)

الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٥﴾ فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ

جھٹلایا تھا سو اُن پر ایسی جگہ سے عذاب آ پہنچا کہ انہیں کچھ شعور ہی نہ تھا ○ پس اللہ نے انہیں

الْخِزْيَ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ

دنیا کی زندگی میں (ہی) ذلّت و رسوائی کا مزہ چکھا دیا اور یقیناً آخرت کا عذاب کہیں بڑا ہے،

لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا

کاش! وہ جانتے ہوتے ○ اور درحقیقت ہم نے لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے اس قرآن

الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٧﴾ ۚ قُرْاٰنًا

میں ہر طرح کی مثال بیان کر دی ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کر سکیں ○ قرآن عربی زبان میں ہے (جو سب زبانوں سے زیادہ صاف اور بلیغ

عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿٢٨﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ

ہے) جس میں ذرا بھی کجی نہیں ہے۔ تاکہ وہ تقویٰ اختیار کریں ○ اللہ نے ایک مثال بیان فرمائی ہے ایسے (غلام) شخص کی جس کی ملکیت میں کئی ایسے لوگ شریک

مَثَلًا رَّجُلًا فِيْهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا

ہوں جو بداخلاق بھی ہوں اور باہم جھگڑالو بھی۔ اور (دوسری طرف) ایک ایسا شخص ہو جو صرف ایک ہی فرد کا غلام ہو، کیا یہ دونوں (اپنے) حالات کے لحاظ سے

لِّرَجُلٍ ؕ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ

یکساں ہو سکتے ہیں؟ (ہرگز نہیں) ساری تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں۔ بلکہ ان میں سے اکثر لوگ (حقیقتِ توحید کو) نہیں جانتے ○ (اے حبیبِ مکرّم!) بیشک

اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٩﴾ اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ﴿٣٠﴾

آپ کو (تو) موت (صرف ذائقہ چکھنے کیلئے) آنی ہے☆ اور وہ یقیناً (دائمی ہلاکت کیلئے) مردہ ہو جائیں گے (پھر دونوں موتوں کا فرق دیکھنے والا ہوگا) ○

ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ﴿٣١﴾ ع

پھر بلاشبہ تم لوگ قیامت کے دن اپنے رب کے حضور باہم جھگڑا کرو گے☆ ○

وقف لازم